پاکستان میں ہم آج تک اپنی آئیڈیالوجی طے نہیں کر سکے

پروفیسر ڈاکٹر سید سلمان ندوی ابن علامہ سید سلیمان ندویؒ
کے۔زیڈ۔یو۔یونیورسٹی ساؤتھ افریقہ

ہر ملک میں ایک آئیڈیالوجی ہوتی ہے، کوئی سیکولر ہے، کوئی کمیونسٹ ہے، کوئی سوشلسٹ ہے لیکن قیام پاکستان سے آج تک عملاً ہم طے نہیں کر سکے ہماری آئیڈیالوجی کیا ہوگی عربی زبان کے مذہبی، معاشرتی و معاشی فوائد ہیں۔لہٰذا اسے فروغ دینا نہ صرف جامعات کی بلکہ حکومت وقت کی بھی ذمہ داری ہے۔ ہبرو زبان دنیا سے ناپید ہوگئی تھی قیام اسرائیل کے بعد اسے سرکاری زبان قرار دے کر دوبارہ زندہ کیا گیا آج ہر اسرائیلی اسی زبان میں لکھتا پڑھتا اور بولتا ہے۔ تمام مغربی ممالک اشیاء صرف واشتہارات پر قومی زبان کے ساتھ عربی بھی لکھتے ہیں، مغربی ممالک میں اسلامی علوم پر پی ایچ ڈی کرنے والے پر لازم ہے اسے عربی آتی ہو جبکہ ہمارے ملک میں عربی پڑھانے والے کیلئے بھی لازمی نہیں کہ اسے عربی آتی ہو، صرف ڈگری ہونی چاہئے لہٰذا فکری تبدیلی کی ضرورت ہے آپ اساتذہ کرام کو اس پر سنجیدگی سے توجہ دینی چاہئے۔